

ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور ۔ نس راج گنگا رام ۔ یر ن ے سری نگر کا ۔ نگامی دور ۔ کیا

Posted On: 12 JUL 2017 6:29PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 12 جولائی۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ جناب راجناتھ سنگھ کی ہدایت پر شمالی مشرقی خطہ کی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت آزادانہ چارج اور وزیراعظم کے دفتر میں وزیر مملکت کے علاوہ عوامی شکایات ، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور داخلی امور کے وزیر مملکت جناب ہنس راج گنگا رام ابیر نے امر ناتھ یاتریوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی افسوسناک خبر کے پیش نظر سری نگر کا دو روزہ ہنگامی دورہ کیا۔

دونوں وزرا نے جموں وکشمیر کے گورنر جناب این این ووہرا اور وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی کے ساتھ سیکوریٹی کی صورت حال پر تفصیلی تبادلہ خیال سے پہلے ایس کے آئی ایم ایس اسپتال میں زخمی یاتریوں کی مزاج پرسی کی۔ اس کے بعد دونوں وزرا نے جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری جناب بھوشن ریاض، سی آر پی ایف کے ڈی جی راجیو رائے بھٹناگر اور سی آر پی ایف ، آرمی فوج کے کمانڈر، بی ایس ایف اور دیگر سیکوریٹی ایجنسیوں کے سینئر افسروں، جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل اور ریاستی سرکار کے سینئر افسروں سے ساتھ سیکوریٹی سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کی۔ وزرا نے اس حملے میں جانی نقصان اور زخمی یاتریوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے تمام سیکورٹی کو پوری طرح الٹ رکھنے کی ہدایت کی۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور جناب ہنس راج گنگا رام ابیر نے حملے میں مارے گئے لوگوں اور زخمیوں کے لئے مالی امداد دیئے جانے کے اعلان پر شکریہ کا اظہار کیا جس کا جموں وکشمیر ، گجرات ، مہاراشٹر اور شری امرناتھ شرائن بورڈ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ وزرا نے تمام سطحوں پر ریاستی سرکار کی پوری مشینری کی طرف سے ادا کئے گئے سرگرم رول کی بھی تعریف کی اور سیکوریٹی ایجنسیوں اور خصوصاً جموں وکشمیر پولیس کی بھی تعریف کی جس میں اس صورت حال میں اہم رول ادا کیا۔

دونوں وزرا کے اس دورے میں اس بات کی یقین دہانی کرائی گئی کہ پورا ملک ان سبھی کشمیریوں اور یاتریوں کے ساتھ کھڑا ہے اور یہ کہ ایک محفوظ یاترا کے لئے تمام انتظامات جاری رہیں گے۔

امر ناتھ یاترا ایک منفرد یاترا ہے جہاں اکثریت فرقے کے عقیدتمند لوگ یاترا کرتے ہیں اور دیگر سبھی عقیدوں سے تعلق رکھنے والے لوگ جموں وکشمیر ریاست میں یاتریوں کی میزبانی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ پوری ریاست اور پورے ملک کی سبھی سیاسی پارٹیوں اور مختلف گروپوں نے اس دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ یاتری اب تک مقدس گپھا کے درشن کرچکے ہیں۔

م ن۔ ح ا۔ رض

U-3179

